10193 - مساجد میں موبائل فون کی ٹونز کی مشکل

سوال

موبائل فون ایک نئی چیز ہے لیکن جب لوگ نماز کے لیے مساجد میں آتے ہیں تو موبائل بند نہیں کرتے، چنانچہ دوران نماز ہی موبائل فون کی گھنٹیاں بجنی شروع ہو جاتی ہیں، جس کی بنا پر نمازیوں کی نماز میں خلل پیدا ہوتا ہے اور نمازی اپنی نماز میں دھیان نہیں دے سکتے.
اس موضوع کے متعلق اسلام کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسلام نے کوشش اورحرص رکھی ہے کہ مسلمان شخص کی نماز مکمل خشوع و خضوع کے ساتھ ہو، اور ہر ایسے کام سے دور ہو جو اسے نماز کے علاوہ کسی اور چیز میں مشغول کردے، اس سلسلے میں اسلام نے جن اشیاء اور امور کا خیال رکھا ہے ان میں درج ذیل امور شامل ہیں:

1 - انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" ہم شدید گرمی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے، جب ہم میں سے کوئی شخص اپنا چہرہ زمین پر نہیں لگا سکتا تھا تو وہ اپنا کپڑا زمین پر بچھا کر سجدہ کرتا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1150) صحیح مسلم حدیث نمبر (620).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ ان کا یہ عمل زمین کی تپش سے پیدا ہونے والی تشویش کو زائل کرنے کے تھا.

دیکھیں: فتح الباری (1 / 493).

2 - عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک قمیص میں کچھ نشانات تھے چنانچہ انہوں نے ان نشانات کو دیکھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا:

میری یہ قیمص ابو جھم کے پاس لے جاؤ اور اس سے بغیر نقش ونگار کے چادر لاؤ، کیونکہ اس نے تھوڑی دیر قبل مجھے نماز کہیں اور مشغول کر دیا تھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (366) صحیح مسلم حدیث نمبر (556).

3 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب نماز کی اقامت ہو جائے، اور رات کا کھانا حاضر ہو تو پھر کھانا پہلے کھاؤ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5148) صحیح مسلم حدیث نمبر (558).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

فاکھانی کا کہنا ہے: علت جو کہ خشوع کو ختم کرنے کا باعث بنے اسے دیکھتے ہوئے اسے عموم پر محمول کرنا چاہیے.

دیکھیں: فتح الباری (2 / 160).

4 ـ ابو صالح السمان رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی کو جمعہ کے روز سترہ کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا، چنانچہ بنو ابو معیط کے ایک نوجوان نے ان کے آگے سے گزرنا چاہا تو ابو سعید رضی اللہ تعالی نے اس کے سینہ سے دھکا دیا، تو نوجوان نے ان کے آگے سے گزرنے کے علاوہ کوئی اور راہ نہ پایا تو اس نے دوبارہ آگے سے گزرنے کی کوشش کی، تو ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ نے پہلی بار سے بھی زیادہ شدت سے روکا، تو اس نے ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ پر غصہ کیا اور جا کر مروان کو ابو سعید کی شکایت کر دی, اور ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ بھی اس کے پیچھے ہی مروان کے پاس چلے گئے، تو وہ کہنے لگا:

ابو سعید آپ اور آپکے بھتیجے کا کیا معاملہ ہے ؟

تو ابو سعيد رضى اللہ تعالى عنہ نے كہا:

ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو فرماتے ہوئے سنا:

" جب تم ميں سے كوئى شخص سترہ كے پيچھے نماز ادا كر رہا ہو جو اسے لوگوں سے محفوظ ركھے، اور كوئى اس كے سامنے سے گزرنا چاہے تو وہ اسے روكے، اور اگر وہ انكار كرے تو وہ اس كے ساتھ جھگڑے، كيونكہ وہ شيطان ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (487) صحيح مسلم حديث نمبر (505).

زرقانى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" يقينا وہ شيطان ہے " يعنى اس كا فعل شيطانى فعل ہے؛ كيونكہ اس نے نمازى كى نماز خراب كرنے كى كوشش كى ہے.

ديكھيں: شرح الزرقانى (1 / 442).

5 ـ ابو سعيد رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ: رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم مسجد ميں اعتكاف بيٹھے ہوئے تھے، تو لوگوں كو بلند آواز سے قرآت كرتے ہوئے سنا تو پردہ اٹھا كر فرمانے لگے:

تم ميں سے ہر شخص اپنے رب كے ساتھ مناجات كر رہا ہے، لھذا تم ايك دوسرے كو اذيت سے دوچار مت كرو، اور قرآت ميں ايك دوسرے سے آواز بلند مت كرو. ـ يا فرمايا: نماز ميں ـ "

سنن ابو داود حديث نمبر (1332).

ہم ديكھتے ہيں كہ اس آخرى حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے لوگوں كو منع فرمايا ہے كہ وہ كسى دوسرے كو نماز يا قرات قرآن كے ذريعہ مشغول نہ كريں، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم اس پر راضى نہيں كہ كسى ايك كى نماز يا قرآت كسى دوسرے كى نماز ميں خلل پيدا كرے.

خلاصہ يہ ہوا:

دين اسلام نماز ميں خشوع و خضوع اختيار كرنے پر ابھارتا ہے، اور نماز كو صحيح طرح ادا كرنے كا كہتا ہے، آج ہم

جو موبائل اس حالت میں دیکھتے ہیں کہ جو آپ نے بیان کی ہے، جس کی بنا پر نماز میں خشوع و خضوع ختم ہو کر رہ جاتا ہے، کیونکہ اس سے نماز میں خلل پیدا ہوتا ہے، اور یہ نماز میں اطمنان کی روح کے لیے بھی مضر ہے.

ہم موبائل رکھنے والے بھائیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ نماز کے لیے جب مسجد میں آئیں تو انہیں بند کرلیں، یا پھر اسے کی آواز بند کر کے اسے سائلنٹ کی حالت میں کر لیں، تا کہ نمازیوں کو ہونے والی اذیت ختم ہو.

واللہ اعلم .